نیوز بلیٹن

اپریل-جون 2026ء | شمارہ: 33

Federal Ombudsman

وفاقی محتسب کی چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے 07 اپریل 2026ء کو چیئرمین سینٹ اور سابق وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے ساتھ ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ سابق وزیراعظم نے ملاقات کے دوران انہیں وفاقی محتسب تعینات ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا امید ہے کہ آپ کے تجربات سے وفاقی محتسب کا ادارہ مزید ترقی کی منازل طے کرے گا۔ وفاقی محتسب نے سید یوسف رضا گیلانی کو بتایا کہ ان کے ادارے نے گزشتہ سال دو لاکھ 61 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کیے جن میں سے تقریباً 97 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو چکا ہے۔ عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب کے 27 علاقائی دفاتر ملک بھر میں کام کر رہے ہیں، اس کے علاوہ وفاقی محتسب کے افسران ملک کے دور دراز علاقوں میں خود جا کر شکایات سنتے ہیں اور لوگوں کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ سابق وزیراعظم نے وفاقی محتسب کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ جیسے وسیع تجربے کے حامل افسر کی بطور محتسب تقرری عام آدمی کے لئے امید افزاء ہے اس سے ادارے کا کردار مزید موثر ہوگا اور پاکستان کے غریب عوام کے مسائل حل کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے وفاقی محتسب کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ ملاقات کے اختتام پر چیئرمین سینٹ نے وفاقی محتسب کو ایک شیلڈ اور اپنے آبائی شہر ملتان کی عکاسی کرنے والا گلدان بھی پیش کیا۔

وفاقی محتسب کی گورنر پنجاب سے ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے 10 جون کو گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاوس میں ملاقات کی۔ وفاقی محتسب نے گورنر پنجاب کو اپنے ادارے کے کام، طریق کار اور کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ گورنر پنجاب نے وفاقی محتسب آفس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ کی وفاقی محتسب سے ملاقات

سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ نے 4 جون کو وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور اوورسیز پاکستانی کمیونٹی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔ ان کا دفتر بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل جلد از جلد حل کرنے اور ان کی سہولت کو اولین ترجیح دیتا ہے، جس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے کے لئے الگ سے شکایات کمشنر کا دفتر کام کر رہا ہے۔ جو اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے وقف ہے۔ علاوہ ازیں وفاقی محتسب کی ہدایت پر، بیرون ملک تمام پاکستانی مشن نے فوکل پرسن مقرر کر رکھا ہے نیز سفارتی عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہفتے میں ایک دن اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کے لیے مختص کریں۔ ملاقات میں وفاقی محتسب نے وزارت خارجہ اور وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے درمیان دستاویزات، تصدیقی خدمات، قونصلر معاملات، قیدیوں کی بہبود، وطن واپسی کے معاملات اور اوورسیز پاکستانیوں کی طرف سے اکثر اٹھائے جانے والے دیگر مسائل کے حل کے لئے قریبی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اداروں کے درمیان موثر تعاون کے ذریعے بیرون ملک سے موصول ہونے والی متعدد شکایات کا فوری ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں سیکرٹری خارجہ نے بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب کے اقدامات کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ وفاقی محتسب کی طرف سے بیرون ملک پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کے لئے جو بھی لائحہ عمل طے کیا جائے گا، وزارت خارجہ اس کی کامیابی کے لئے فعال کردار ادا کرے گی۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے ہاؤسنگ سوسائٹی نے 29 سال بعد شکایت کنندہ کو پلاٹ الاٹ کردیا

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی مداخلت سے کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی نے ضلع رحیم یار خان کے ایک شکایت گزار کو 29 سال بعد پلاٹ الاٹ کر دیا ہے، جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے میرا حق کبھی نہ ملتا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع رحیم یار خان کے ایک نواحی گاؤں کے رہائشی مرزا حبیب اللہ خان نے روات اسلام آباد میں کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی سے 1997ء میں ایک پلاٹ خریدا اور اس کے تمام واجبات ادا کر دیئے، اسے قبضے کا لیٹر بھی جاری کر دیا گیا مگر موقع پر پلاٹ کا قبضہ نہ دیا گیا، درخواست گزار 29 سال سوسائٹی اور مختلف دفاتر کے چکر لگا تا رہا مگر اسے اس کا حق نہ مل سکا، اسی دوران درخواست کنندہ کو فالج ہو گیا، وہ اس بیماری کی حالت میں بھی سوسائٹی کے چکر لگاتا رہا مگر سوسائٹی کو اس پر ترس نہ آیا۔ شکایت کنندہ نے ہر طرف سے مایوس ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دے دی، جہاں تنازعات کے غیر رسمی حل کے پروگرام آئی آر ڈی (Informal Resolution of Disputes) کے تحت کیس درج کر کے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ اور مذکورہ سوسائٹی سے رپورٹ طلب کی گئی۔ وفاقی محتسب میں کیس کی متعدد سماعتوں کے بعد بالآخر سوسائٹی نے شکایت کنندہ کو 31 مارچ 2026ء کو سوسائٹی کے بلاک - ڈی میں دس مرلے کا ایک کارنر پلاٹ نمبر 362 الاٹ کر کے اس کا قبضہ بھی دے دیا ہے۔ شکایت کنندہ نے 04 مئی 2026ء کو اپنے خط کے ساتھ تصدیق کی کہ اسے 29 سال بعد وفاقی محتسب کی مداخلت سے اس کا حق مل گیا ہے، جس پر اس نے وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ اور ان کے افسران کا شکریہ ادا کیا ہے، جن کی کوششوں سے سوسائٹی نے اسے ایک متبادل پلاٹ الاٹ کیا۔

برائے رابطہ:
ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259
کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232
ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کا پیغام

مجھے وفاقی محتسب کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے چار ماہ ہو گئے ہیں۔ سچی بات ہے کہ یہ منصب سنبھالنے سے قبل مجھے اندازہ نہ تھا کہ یہ ادارہ غریب عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے میں کتنا مفید اور موثر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وفاقی محتسب کا ادارہ عوام الناس کو فوری ریلیف دینے والے اداروں میں سرفہرست ہے۔ میں نے اپنے ادارے کے افسران اور عملے کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ غریب آدمی کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ دوسری طرف ہم عوام الناس کی وفاقی محتسب تک رسائی کو آسان سے آسان تر بنانے کے لئے ایسے اقدامات اٹھا رہے ہیں کہ عام آدمی کو اس کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا جائے۔ اس وقت ملک بھر کے دور دراز 28 شہروں میں ہمارے علاقائی دفاتر خدمات انجام دے رہے ہیں، میری خواہش اور کوشش ہے کہ ملک کے ایسے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں مزید دفاتر قائم کئے جائیں جہاں سے عام آدمی کو بڑے شہروں تک پہنچنا یا تو بہت مشکل ہوتا ہے یا ان کا کافی وقت اور سرمایہ خرچ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے افسران کھلی کچہریوں اور Outreach Complaint Resolution (OCR) پروگرام کے تحت ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں خود جا کر شکایات سنتے ہیں، ان پروگراموں کا مقصد بھی یہ ہے کہ عام آدمی سفر کی صعوبت اٹھائے بغیر اپنے گھر کے قریب انصاف حاصل کر سکے، کھلی کچہریوں اور OCR کے ان پروگراموں کو بھی مزید منظم انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب کے قیام کے حکم نامہ نمبر (۱) مجریہ 1983ء کے تحت وفاقی محتسب کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عوامی مفاد کے کسی بھی معاملے پر نوٹس لے سکتا ہے۔ اس اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی محتسب میں فریقین کے مابین متنازعہ معاملات کو ثالثی کے ذریعے حل کرنے کے لئے Informal Resolution of Disputes (IRD) کے نام سے ایک پروگرام جاری ہے جس کے تحت فریقین کی رضامندی سے ہزاروں شکایات کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ مزید برآں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی میں اضافے کے لئے بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، یہ وہ اقدامات ہیں جو بذریعہ ڈاک، ای میل اور واٹس ایپ کے ذریعے آنے والی معمول کی شکایات کے علاوہ ہیں، رواں برس کی پہلی ششماہی میں شکایات کی تعداد ایک لاکھ 34 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے، گزشتہ برس اس عرصہ کے دوران یہ تعداد ایک لاکھ 23 ہزار تھی۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عام آدمی کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ مجھے امید ہے کہ مذکورہ بالا اقدامات سے عام آدمی کو سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف انصاف اور ریلیف حاصل کرنے میں مزید آسانی ہو جائے گی۔

محتسب کے ادارے ترقی پذیر ممالک کے عوام کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وفاقی محتسب

اے او اے کے قیام کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر آن لائن اجلاس سے خطاب

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین کے قیام کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ آن لائن اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں 16 اپریل 2026ء کو ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین (اے او اے) کے قیام کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک آن لائن اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں آذربائیجان، ترکی، چین، تھائی لینڈ اور ازبکستان سمیت رکن ممالک نے آن لائن شرکت کی۔ کانفرنس میں شریک رکن ممالک کے نمائندگان نے خصوصی پیغامات پڑھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے کہا کہ دنیا بھر میں محتسب کے ادارے عوام کی شکایات کے مفت اور فوری ازالے کے ساتھ ساتھ گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، محتسب کے ادارے خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کے لاکھوں افراد کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پودا جو تین دہائیاں قبل لگایا گیا تھا، آج ایک تناور درخت بن کر متحرک اور مضبوط 47 رکنی تنظیم کے طور پر کھڑا ہے اور دنیا کی دو تہائی آبادی کی نمائندگی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کا ارتقاء محتسب کے اہداف اور مقاصد کے حصول میں حوصلہ افزاء اعتماد کا مظہر اور ایشیائی علاقائی برادری کے بہترین مفاد میں مل کر کام کرنے کے عزم کا قابل ذکر اظہار ہے۔ وفاقی محتسب نے مزید کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اپنے متعلقہ معاشروں میں شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے عوامی انتظامیہ میں کارکردگی، شمولیت اور شفافیت کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے علم، تجربات اور بہترین طریقوں کے اشتراک کو ادارہ جاتی بنایا جائے۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے اہداف اور مقاصد کے حصول میں پاکستان کے کردار کا بھی تذکرہ کیا۔ یاد رہے کہ 15-16 اپریل 1996ء کو اسلام آباد میں پہلی ایشیائی محتسب کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر پاکستان نے بعض دیگر ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے قیام میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ پاکستان کے وفاقی محتسب اب بھی AOA کے صدر ہیں اور AOA کا دفتر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد کی عمارت میں ہی واقع ہے۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ سے ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر سے 19 اپریل کو اسلام آباد ہائی کورٹ میں ملاقات کی جس میں عام لوگوں کو انصاف کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ادارہ جاتی تعاون، شفافیت اور عام لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے احتساب کے نظام کو مزید موثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وفاقی محتسب نے ملاقات کے دوران چیف جسٹس کو بتایا کہ وفاقی محتسب نے گزشتہ برس دو لاکھ 61 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے۔

پاکستان کے 28 شہروں میں وفاقی محتسب کے دفاتر عام شہریوں کو ان کے گھر کے قریب مفت انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں وفاقی محتسب کے افسران ملک کے دور دراز علاقوں میں خود جا کر کھلی کچہریوں کے ذریعے عام لوگوں کی فوری دادرسی کرتے ہیں۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے اس موقع پر انصاف کی فراہمی میں وفاقی محتسب کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شہریوں کو مفت اور جلد انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے جہاں عام آدمی کو ایک پیسہ بھی خرچ کئے بغیر ریلیف فراہم کیا جاتا ہے۔ ملاقات میں انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور اداروں کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا جبکہ عوامی شکایات کے موثر ازالے کے نظام کو مزید فعال بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

وفاقی محتسب میں آئی آر ڈی پروگرام کے حوالے سے چار روزہ ورکشاپ

شکایات کے فوری حل کے لئے آئی آر ڈی ایک انقلابی پروگرام ہے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں آئی آر ڈی پروگرام کے حوالے سے 15 جون سے ایک چار روزہ آن لائن ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے افسران نے ورکشاپ میں آن لائن شرکت کی۔ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنازعات کے غیر رسمی حل کا پروگرام آئی آر ڈی (Informal Resolution of Disputes) ایک انقلابی پروگرام ہے جو سخت سرکاری طریق کار سے گزرے بغیر باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے شکایات کے فوری حل کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام فریقین کے باہمی معاہدے کے تحت شکایات کو حل کرنے کے لئے شروع کیا گیا۔ اب اس پروگرام کو مزید بہتر انداز میں چلانے کے لئے اسے ازسرنو مرتب کیا گیا ہے۔ امید ہے اس سے فریقین کے درمیان تنازعات کو جلد نمٹانے میں مدد ملے گی۔ ورکشاپ میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے افسران نے آن لائن شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد مسائل کے حل کے کلچر کو مضبوط، موثر اور مستقل بنانا ہے۔ آئی آر ڈی کا بنیادی فلسفہ اس اصول پر مبنی ہے کہ تنازعات کو خاص طور پر انتظامی تاخیر اور طریق کار کی رکاوٹوں سے بالا ہو کر بات چیت اور باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے موثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ اس پروگرام سے آبادی کے ایک بڑے حصے کو خاص طور پر دور دراز علاقوں کے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ سیکرٹری علی طاہر، سینئر ایڈوائزر ڈاکٹر سید آصف حسین، رجسٹرار ڈاکٹر ارم انجم، ایڈوائزر ارشد محمود چیمہ اور ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد نے بھی خطاب کیا۔ واضح رہے کہ دفتر وفاقی محتسب کے قیام کے آرڈر 1983ء کا آرٹیکل 33 محتسب اور اس کے عملے کے ارکان کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ باضابطہ کارروائی کا سہارا لئے بغیر شکایات کو مفاہمت اور خوش اسلوبی سے حل کریں۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ آئی آر ڈی پروگرام کے حوالے سے اسلام آباد میں آن لائن ٹریننگ ورکشاپ کا افتتاح کر رہے ہیں

وفاقی محتسب نے نیشنل بینک سے 29 لاکھ روپے دلوا دیئے

جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے ایک رہائشی عبدالحمید نے علاقائی دفتر فیصل آباد میں درخواست دی کہ نیشنل بینک میں اس کے 29 لاکھ روپے پھنسے ہوئے ہیں۔ کئی ماہ سے بینک یہ رقم نہیں دے رہا۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر نے بینک سے رپورٹ کے ہمراہ سماعت کے لئے طلب کر لیا اور پہلی ہی سماعت میں شکایت گزار کو 29 لاکھ روپے کی رقم واپس دلوادی۔

اسٹیٹ لائف کو ڈیتھ کلیم کے 81 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم

علاقائی دفتر ملتان میں ایک بیوہ فرزانہ ریاض نے شکایت کی کہ اس کے مرحوم شوہر نے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن سے بیمہ زندگی کی پالیسی خریدی کچھ عرصہ بعد اس کا انتقال ہو گیا۔ بیوہ نے مذکورہ پالیسی کا ڈیتھ کلیم فارم جمع کروایا لیکن اسے اس کا حق نہیں ملا۔ علاقائی دفتر کے انچارج ڈاکٹر محمد زاہد ملک نے کیس کی سماعت کی اور دستاویز سے ثابت ہو گیا کہ کارپوریشن کے قواعد کے مطابق بیوہ کو اس کے شوہر کی بیمہ پالیسی کی رقم ملنی چاہیئے۔ انہوں نے اپنی سفارشات پر مبنی فیصلہ وفاقی محتسب کو ارسال کر دیا۔ وفاقی محتسب نے بیوہ کو پالیسی کی رقم 81 لاکھ روپے جاری کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

گیس بل پر 32 لاکھ روپے کا جرمانہ ختم

کوئٹہ کے ایک شہری فیروز خان نے وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ وہ ''صفا بیکری'' کا مالک ہے جس پر گیس والوں نے 32 لاکھ روپے کا ناجائز بل ڈال دیا ہے۔ علاقائی دفتر کوئٹہ میں کیس کی سماعت کے دوران گیس کا محکمہ اس غیر منصفانہ بل کا کوئی جواز پیش نہ کر سکا جس پر وفاقی محتسب نے بیکری کے گیس بل پر 32 لاکھ روپے کا جرمانہ ختم کرنے کے احکامات دے دیئے۔ محکمے نے یہ فیصلہ موصول ہوتے ہی جرمانہ ختم کر دیا جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کراچی، لاہور، پشاور، حیدرآباد اور میرپور خاص کے دورے

سرکاری اداروں کی بدانتظامی کا عتاب غریب عوام پر کیوں؟

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ پاکستان کے 28 شہروں میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہیں اور شکایت کنندگان کو ریلیف دینے کے لئے افسران کو ہدایات دیتے رہتے ہیں۔ گزشتہ سہ ماہی کے دوران انہوں نے کراچی، لاہور، پشاور، حیدرآباد، میرپور

خاص سمیت کئی دفاتر کے دورے کئے۔ ان دوروں کے دوران وفاقی محتسب نے اپنے ادارے کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عوام الناس کی شکایات کے فوری ازالے کے لئے اپنی کوششیں تیز کردیں، سرکاری اداروں کی بدانتظامی کا عتاب غریب عوام پر نہیں پڑنا چاہیئے۔ انہوں نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی خدمت کو شعار بنائیں، لوگوں کے مسائل حل کرنا سرکاری ملازمین کا فرض ہے، انہوں نے سرکاری اداروں پر بھی زور دیا کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ شکایت کنندگان کو جلد ریلیف مل سکے۔ انہوں نے عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف کی فراہمی کے لئے اوسی آر پروگرام اور کھلی کچہریوں کو مزید بہتر اور منظم انداز سے آگے بڑھانے کے لئے بھی افسران کو ہدایات دیں۔ انہوں نے اپنے ادارے کے افسران کو ہدایت کی ہے کہ یہاں آنے والے شکایت کنندگان کو ہر ممکن سہولت دی جائے، اگر کوئی شکایت کسی دوسرے وفاقی یا صوبائی محتسب سے متعلق ہو تو شکایت کنندہ کو واپس بھیجنے کی بجائے اس کی شکایت وصول کرکے متعلقہ محتسب کو اپنے خط کے ساتھ بھیج دیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندگان کو اوسی آر پروگرام اور کھلی کچہریوں اور فریقین کے مابین متنازعہ مسائل کو ثالثی کے ذریعے نمٹانے کے پروگرام ''آئی آر ڈی'' کو مزید وسعت دینے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ علاقائی دفاتر کے دوروں کے موقع پر منعقدہ مختلف اجلاسوں کے دوران وفاقی محتسب کو علاقائی دفاتر کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفتر میرپورخاص میں نئے کانفرنس روم کا افتتاح بھی کیا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی اسمبلی سندھ کے اقلیتی رکن ہری رام کشوری لال نے بھی شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب کے پیغام کو عوام الناس تک پہنچانے اور وفاقی محتسب کے بارے آگاہی میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ غریبوں کی عدالت ہے، اس ادارے کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، ہم وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کے ازالے کے لئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے سرکاری افسران پر زور دیا کہ وہ عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لائیں۔

کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ کا دورہ

وفاقی محتسب علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی نے سینئر انوسٹی گیشن آفیسر امیر محمد رند کے ہمراہ 5 جون 2026ء کو کوئٹہ انٹرنیشنل ائرپورٹ کا دورہ کیا اور مسافروں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری دیں۔ دورے کے دوران وفاقی محتسب کے افسران نے ائرپورٹ پر قائم ون ونڈو فیسلیٹیشن ڈیسک کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مختلف محکموں کے افسران سے ملاقات کی۔ وفاقی محتسب کے افسران نے ائرپورٹ پر موجود شہریوں اور مسافروں سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری حل کے لیے احکامات جاری کیے۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا اسلام آباد ائر پورٹ کا دورہ

ایف آئی اے ٹھوس شواہد کے بغیر محض شک کی بنا پر کسی مسافر کو آف لوڈ نہ کرے

کارگو آفس کے باہر بینک کی برانچ، کیفے ٹیریا اور بیٹھنے کے لئے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایت

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی ہدایت پر اسلام آباد ائر پورٹ پر موجود وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کے لئے ایڈوائزر میجر جنرل (ریٹائرڈ) ہارون سکندر پاشا کی سربراہی میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، کنسلٹنٹ پرویز حلیم راجپوت اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم نے 3 جون 2026ء کو ائر پورٹ کا دورہ کیا۔ معائنہ ٹیم نے دورہ کے دوران مسافروں سے ملاقات کر کے ان کی شکایات سنیں اور ائر پورٹ انتظامیہ کو ان کے ازالے کے لئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ بیرون ملک جانے والے مسافروں کی زیادہ تر شکایات کا تعلق امیگریشن میں غیر معمولی تاخیر، ایف آئی اے، اے ایس ایف، اے این ایف اور کسٹمز کے عملے کی طرف سے ناجائز تنگ کئے جانے اور عدم توجہی کے بارے میں تھیں۔ ٹیم نے قبل ازیں اسلام آباد ائر پورٹ کے دورہ پر بھیجی گئی مختلف ٹیموں کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ ٹیم نے وفاقی محتسب کی طرف سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی سہولت کے لئے قائم کئے گئے ''یکجا سہولیاتی ڈیسک'' کے معائنے کے دوران وہاں موجود 12 وفاقی ایجنسیوں کے ذمہ داران سے شکایات کی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم اسلام آباد ائر پورٹ کے دورے کے دوران مسافروں کی شکایات سن رہی ہے

کے علاوہ شکایات اور حاضری رجسٹر چیک کئے، اکثر اداروں کے نمائندگان کو زیادہ تر غیر حاضر پایا گیا۔ ٹیم نے انتظامیہ کو بزرگ شہریوں اور خواتین کے لئے الگ کاؤنٹرز، الگ قطار بنانے اور ان کا سامان اٹھانے کے لئے مددگار فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ٹیم کے سربراہ نے ائر پورٹ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ سیکرٹری داخلہ کو بلا کر دکھائیں کہ یہاں مسافروں کے کتنے مسائل ہیں۔ انہوں نے ایف آئی اے اور کسٹمز حکام کو ہدایت کی کہ محض شک کی بنا پر مسافروں کو تنگ نہ کریں اور ٹھوس شواہد کے بغیر کسی مسافر کو آف لوڈ نہ کیا جائے۔ ٹیم نے دورے کے دوران مشاہدہ کیا کہ بزرگ شہریوں اور وہیل چیئر استعمال کرنے والے مسافروں کے لئے مختص کاؤنٹرز پر کوئی نمائندہ موجود نہ تھا، ایسے ہی ائر پورٹ کی عمارت میں داخل ہوتے ہی وہیل چیئر فراہم کرنے کے لئے کاؤنٹر تو موجود ہے لیکن وہاں کوئی اہلکار موجود نہ تھا۔ ٹیم نے ایف آئی اے سے وہ رولز اور قوانین بھی طلب کئے جن کی بنا پر مسافروں کو آف لوڈ کیا جاتا ہے۔ ٹیم نے کارگو سنٹر کا بھی دورہ کیا، جہاں روزانہ آنے والے ہزار کے لگ بھگ مسافروں، امپورٹرز اور کارگو دفاتر کے ملازمین کے لئے نہ بیٹھنے کی کوئی مناسب جگہ تھی اور نہ ہی کوئی کینٹین۔ ٹیم نے کارگو سنٹر کے باہر مسافروں کے بیٹھنے کے لئے مناسب انتظامات کرنے، ایک کیفے ٹیریا اور کسی بینک کی برانچ کھولنے کی ہداہت کی۔ ٹیم نے متعلقہ اداروں کے مقامی سربراہان کو مسافروں بالخصوص بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے یکجا سہولتی ڈیسکوں پر تمام متعلقہ اداروں کے نمائندگان کی بائیومیٹرک حاضری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم اسلام آباد ائر پورٹ پر متعلقہ اداروں کی کارکردگی جاننے کے لئے ایک اجلاس کے دوران

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پولی کلینک اور پمز (PIMS) ہسپتال کا دورہ

کوئی مریض دوائی کے بغیر ہسپتال سے واپس نہ جائے، نوید کامران بلوچ

ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی آسامیوں کو جلد پر کرنے کے انتظامات کئے جائیں، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم پمز ہسپتال کا دورہ کر رہی ہے۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ہسپتالوں کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر رعنا سیرت کی سربراہی میں ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ پرویز حلیم اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم تشکیل دی جس نے 5 مئی کو پولی کلینک ہسپتال اور 7 مئی 2026ء کو پمز ہسپتال کا دورہ کیا۔ ٹیم نے ان دوروں کے دوران مریضوں اوران کے لواحقین کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم کو متعدد مریضوں نے ادویات نہ ملنے اور لیبارٹری ٹیسٹ اور آپریشن کے لئے سات آٹھ ماہ کی تاریخیں دینے کی شکایات کیں۔ ٹیم نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا اچانک دورہ کر کے مریضوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم نے محسوس کیا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن میں ہسپتال میں غیر معمولی رش، ڈاکٹروں کی تاخیر سے آمد، ادویات کا بروقت نہ ملنا، ڈاکٹروں کے تجویز کردہ نسخہ سے کم مقدار میں ادویات کی فراہمی اور ہسپتال کے باہر سے لیبارٹری ٹیسٹ کروانے سمیت ہمہ نوع شکایات شامل تھیں۔ پولی کلینک ہسپتال کی لفٹ بھی خراب تھی، ٹیم نے ایمرجنسی، اوپی ڈی، لیبارٹری، اسٹور اور کچن سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے دورے کے دوران صفائی کی غیر تسلی بخش صورتحال پر انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ معائنہ ٹیم کی سفارشات کی روشنی میں وفاقی محتسب نے پولی کلینک انتظامیہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت تمام عملہ کی بروقت حاضری کے لئے بائیومیٹرک نظام کو فعال کیا جائے۔ ٹیم نے ہسپتالوں کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے مریضوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کے دورے کے دوران مریضوں نے ٹیم کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیئے، ہسپتالوں میں مریضوں کا بے پناہ رش دیکھنے میں آیا۔ ایمرجنسی میں ایک بیڈ پر دو دو مریض پڑے تھے، بعض مریضوں نے بنیادی سہولیات مثلاً سٹریچر، وہیل چیئر اور ادویات نہ ملنے کی شکایات کیں۔ ٹیم نے انتظامیہ کو ہدایت کر کے بعض مریضوں کو موقع پر ہی ریلیف دلایا۔ ٹیم نے ایمرجنسی، اوپی ڈی، لیبارٹری اور اسٹور سمیت ہسپتالوں کے مختلف شعبہ جات کے دورے کے دوران صفائی کی غیر تسلی بخش صورتحال پر انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ 1985ء میں پمز ہسپتال 400 مریضوں کے لئے بنایا گیا تھا، اب روزانہ سات آٹھ ہزار مریض آرہے ہیں جبکہ ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی منظور شدہ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے بھی پیچیدہ قواعد وضوابط کے باعث آٹھ نو ماہ لگ جاتے ہیں۔ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے وزارت صحت، ہسپتالوں کی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ عوام الناس کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے پولی کلینک اور پمز ہسپتال میں ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی آسامیوں کو قانون کے مطابق جلد پر کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہسپتالوں میں صفائی کو یقینی بنانے کے لئے ایس او پیز پر عمل کیا جائے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو مریضوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کی حاضری یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

وفاقی محتسب نے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کے ملازمین کو ایف جی ایچ اے سے پلاٹ حاصل کرنے کے لئے اہل قرار دے دیا

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے اپنے ایک فیصلے میں فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر (جے پی ایم سی) کے ان ملازمین کو، جنہیں وفاقی حکومت کے کوٹے کے تحت پلاٹوں کی الاٹمنٹ سے خارج کیا گیا تھا، ان کی درخواستوں کی تاریخ سے انہیں وفاقی ملازمین تصور کرتے ہوئے پلاٹوں کی قرعہ اندازی اور الاٹمنٹ کے عمل میں شامل کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر ایس ایم طارق رفیع اور جے پی ایم سی دیگر ملازمین نے وفاقی محتسب میں درخواست دائر کی کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد جے پی ایم سی کو سندھ حکومت کے حوالے کرنے کا اقدام سندھ ہائی کورٹ اور بعد ازاں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلوں کی روشنی میں غیر آئینی اور کالعدم قرار دیا جا چکا ہے، جس کے نتیجے میں جے پی ایم سی کی وفاقی حیثیت بحال ہو گئی ہے اور اس کے ملازمین بھی وفاقی ملازمین ہی تصور کئے جاتے ہیں لیکن اعلیٰ عدالتوں کے اس فیصلے کے باوجود ایف جی ایچ اے نے انہیں وفاقی ملازمین کے لئے مختص رہائشی اسکیموں میں شامل نہیں کیا۔ شکایت کنندگان نے موقف اختیار کیا کہ جے پی ایم سی کے بعض دیگر ملازمین کو مختلف ادوار میں پلاٹ یا فلیٹ الاٹ کیے گئے، جب کہ شکایت کنندگان سمیت متعدد ملازمین کو ایف جی ایچ اے کی اسکیموں سے باہر رکھنا امتیازی سلوک، جانبداری اور مساوی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری جانب ایف جی ایچ اے نے اپنے جواب میں موقف اختیار کیا کہ شکایت کنندگان نے اس وقت درخواستیں جمع کرائی تھیں جب جے پی ایم سی سندھ حکومت کے انتظامی کنٹرول میں تھا، اس لیے وہ وفاقی کوٹے کے تحت پلاٹوں کے اہل نہیں تھے۔ وفاقی محتسب نے فریقین کے دلائل اور دستیاب ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ایف جی ایچ اے کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے قرار دیا کہ جے پی ایم سی کے ملازمین بھی وفاقی ملازمین ہیں لہٰذا انہیں فیڈرل سرکاری ملازمین کے حقوق کے مطابق اتھارٹی کے پلاٹوں کی الاٹمنٹ سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

مظفر آباد شاہراہ پر دلائی ٹنل کی تعمیر کے لئے پی سی ون کی منظوری

مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر کو اسلام آباد اور پاکستان کے دیگر شہروں سے ملانے والی واحد رابطہ شاہراہ اکثر لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے بند رہتی ہے۔ مظفر آباد کی مرکزی انجمن تاجران کے چیئرمین شوکت نواز سمیت متعدد شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر مظفر آباد میں NHA کے خلاف درخواستیں دیں کہ مذکورہ شاہراہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے زیر اہتمام ہے لہٰذا اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ پورا سال اس شاہراہ کو ٹریفک کے لئے بحال رکھے لیکن NHA یہ ذمہ داری ادا نہیں کر رہی، جب کہ اس مقصد کے لئے کروڑوں روپے کا بجٹ ہر وقت دستیاب رہتا ہے۔ علاقائی دفتر کے انچارج منصور قادر ڈار نے این ایچ اے کو سماعت کے لئے طلب کیا۔ این ایچ اے نے موقف اختیار کیا کہ اس کے ملازمین اپنی ذمہ داریاں پوری محنت اور جانفشانی سے ادا کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں 360 میٹر لمبی لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے بند ہونے والی سڑک کو چند دنوں میں بحال کر دیا گیا۔ این ایچ اے حکام نے بتایا کہ اس مسئلہ کے مستقل حل کے لئے دلائی لینڈ سلائڈنگ ایریا کے مقام پر اوپن ٹنل تعمیر کرنے کے لئے پی سی ون، جس کا تخمینہ ایک ارب 43 کروڑ روپے ہے، منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ پی سی ون کی منظوری کے ساتھ ہی اس منصوبے پر کام شروع ہو جائے گا اور لینڈ سلائڈنگ میں کافی حد تک کمی آ جائے گی۔ انجمن تاجران اور دیگر شکایت کنندگان نے این ایچ اے کی وضاحت پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

2013ء سے رکے بینوولنٹ فنڈ کے بقایاجات مبلغ -/771,000 روپے مل گئے

کوئٹہ کی ایک خاتون شکایت گزار جمیلہ بی بی نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں آ کر بتایا کہ وہ ایک غریب اور ان پڑھ خاتون ہے۔ اسے سال 2013ء سے بینوولنٹ فنڈ کی ادائیگی روک دی گئی ہے۔ دفتروں کے چکر لگا لگا کر ہلکان ہو گئی ہوں، کہیں شنوائی نہیں ہو رہی۔ علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے محکمے کو طلب کیا۔ سماعت کے دوران محکمے کے پاس بینوولنٹ فنڈ روکنے کا کوئی جواز نہ تھا۔ علاقائی دفتر کے انچارج کے حکم پر محکمہ نے شکایت گزار کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ جاری کرنے کے ساتھ ساتھ بقایاجات کی رقم مبلغ -/771,000 روپے بھی ادا کر دی ہے، شکایت گزار نے وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

ائرسیال نے ٹکٹ کی رقم واپس کر دی

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر گوجرانوالہ میں سیالکوٹ کے رہائشی محمد ناصر نے شکایت کی کہ اس نے اپنے بھائی کی دبئ سے سیالکوٹ آمد کے لئے ٹکٹ خریدا لیکن جنگی حالات کی وجہ سے فلائٹ منسوخ ہو گئی اور اس کا بھائی سفر نہ کر سکا۔ شکایت کنندہ نے ائرسیال سے ٹکٹ کی رقم ریفنڈ کرنے کی درخواست کی لیکن بار بار دفتر کے چکروں کے باوجود ائر لائن نے ٹکٹ کی رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ مایوس ہو کر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب سے مداخلت کی درخواست کی جس پر علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج مشتاق احمد اعوان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ائر لائن کو طلب کر لیا اور پہلی ہی سماعت میں ائر لائن نے ٹکٹ کی ساری رقم واپس کر دی، جس پر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی نے دس سال بعد رقم واپس کر دی

پشاور کے کفایت اللہ نے سال 2016ء میں فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کے ایک منصوبے ”لائف اسٹائل ریزیڈنسی اسلام آباد“ میں ایک فلیٹ بک کروایا۔ اتھارٹی نے سال 2011ء میں پانچ سال کے اندر یہ پراجیکٹ مکمل کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن پندرہ سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک یہ منصوبہ زیرِ تکمیل ہے اور اگلے دو تین سال بھی اس کی تکمیل کے آثار نظر نہیں آ رہے۔ شکایت کنندہ نے تنگ آ کر اتھارٹی سے اپنی جمع شدہ رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا لیکن اتھارٹی ٹال مٹول کرتی رہی۔ بالآخر شکایت گزار نے وفاقی محتسب میں شکایت کر دی۔ وفاقی محتسب کی مداخلت سے شکایت کنندہ کو اس کی جمع شدہ رقم 3 لاکھ 50 ہزار روپے واپس مل گئی ہے۔

ہاؤسنگ سوسائٹی سے دس لاکھ واپس

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر گلگت بلتستان میں ایک شہری محمد آصف نے درخواست دی کہ اس نے ایک ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹ کے لئے دس لاکھ روپے جمع کروائے لیکن سوسائٹی نے نہ تو پلاٹ دیا اور نہ ہی رقم واپس کی۔ وہ سوسائٹی سے بار بار رابطہ کر کے تھک گیا ہے۔ وفاقی محتسب میں کیس کی سماعت کے دوران سوسائٹی کے اعتراف کے بعد اسے حکم دیا گیا کہ وہ شکایت کنندہ کی رقم واپس کرے چنانچہ دس دن کے اندر شکایت کنندہ کو سوسائٹی سے دس لاکھ روپے کی خطیر رقم واپس دلا دی گئی۔

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نے تعلیمی وظائف کے 89 ہزار روپے ادا کر دیے

علاقائی دفتر کوئٹہ کی مداخلت سے ایک غریب اور نادار شکایت گزار کو تعلیمی وظائف کے رکے ہوئے 89 ہزار روپے ادا کر دیے گئے شکایت گزار بی بی صفورہ نے بتایا کہ انہیں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے امدادی رقم کے علاوہ بچوں کے تعلیمی وظائف کی مد میں امداد ملتی تھی لیکن کچھ عرصہ سے اسے یہ امداد نہیں دی جا رہی تھی علاقائی دفتر کوئٹہ میں کیس کی سماعت کے دوران محکمہ امداد بند کرنے کا کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ وفاقی محتسب کے حکم پر BISP نے 89 ہزار روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

پی ٹی سی ایل نے میڈیکل بل کے دس لاکھ روپے دے دیئے

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ کے ملازم نصراللہ خان نے علاقائی دفتر پشاور میں درخواست دی کہ پی ٹی سی ایل اس کے میڈیکل بل کی ادائیگی نہیں کر رہی۔ علاقائی دفتر کے انچارج محمد قاسم جان نے کیس کی سماعت کے دوران کمپنی کو مذکورہ بل کی عدم ادائیگی کی وجہ دریافت کی تو محکمہ کے پاس کوئی جواب نہ تھا، وفاقی محتسب کے حکم پر شکایت گزار کو میڈیکل بل کی رقم -/997,616 روپے ادا کر دی گئی ہے۔

بجلی کے اضافی بلوں میں 55 ہزار روپے کا ریلیف

علاقائی دفتر سبی نے ایک شہری وش داس کو بجلی کے اضافی بل میں 30 ہزار روپے کا ریلیف دلا دیا، جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں بجلی کے دفاتر کے چکر لگا لگا کر تھک گیا تھا لیکن شنوائی نہ ہوئی۔ وفاقی محتسب نے ایک ہی روز میں مجھے 30 ہزار روپے کی رعایت دلا دی۔ یہ واقعی غریبوں کی عدالت ہے۔ سبی ہی کے ایک اور شہری محمد حنیف باروزئی کو بجلی کے بل کی غلط ریڈنگ اور اضافی بل پر 24,972 روپے کا ریلیف دلایا گیا۔ درخواست گزار نے ویڈیو پیغام کے ذریعے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

جنوری تا جون 2026ء کے دوران شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	شکایات	فیصلے
1	پاور کمپنیاں (ڈسکوز)	52884	47957
2	سوئی گیس کمپنیاں	21621	16377
3	بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام	13507	12338
4	پاکستان پوسٹ آفس	4387	3234
5	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	480	414
6	پاکستان بیت المال	3059	2888
7	ای او بی آئی (EOBI)	870	749
8	ایف آئی اے	1063	996
	مذکورہ بالا آٹھ اداروں کے خلاف کل شکایات	97871	84953
	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	36773	34753
	کل تعداد	134644	119706

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی پاکستان ٹیلی ویژن کے کرنٹ افیئر پروگرام میں

علاقائی دفتر ملتان کے انچارج ڈاکٹر محمد زاہد ملک شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر ساہیوال کے سینئر ایڈوائزر ذوالفقار لون چیچہ وطنی میں او سی آر کے کیسوں کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر بہاولپور کے خالد نذیر شکایات کی سماعت کرتے ہوئے

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج مشتاق احمد اعوان سیالکوٹ میں او سی آر شکایات کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر سوات کے جہانزیب لطیف آئی آر ڈی کیسوں کی سماعت کر رہے ہیں

علاقائی دفتر گلگت کے انچارج عبداللہ خان نادرا کے خلاف شکایات سن رہے ہیں

علاقائی دفتر سکھر کے ڈاکٹر عبدالوحید خیر پور میں او سی آر پروگرام کے تحت شکایات سن رہے ہیں۔

Federal Ombudsman

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف

وفاقی محتسب سے شکایت کریں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
/wafaqimohtasib
ombuds.registrar@gmail.com
www.mohtasib.gov.pk
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/store/apps/details?id=com.pk.gov.wafaqimohtasib

دفتر وفاقی محتسب 36 شاہراہ دستور، G-5/2 اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056